شفیق فاروقی

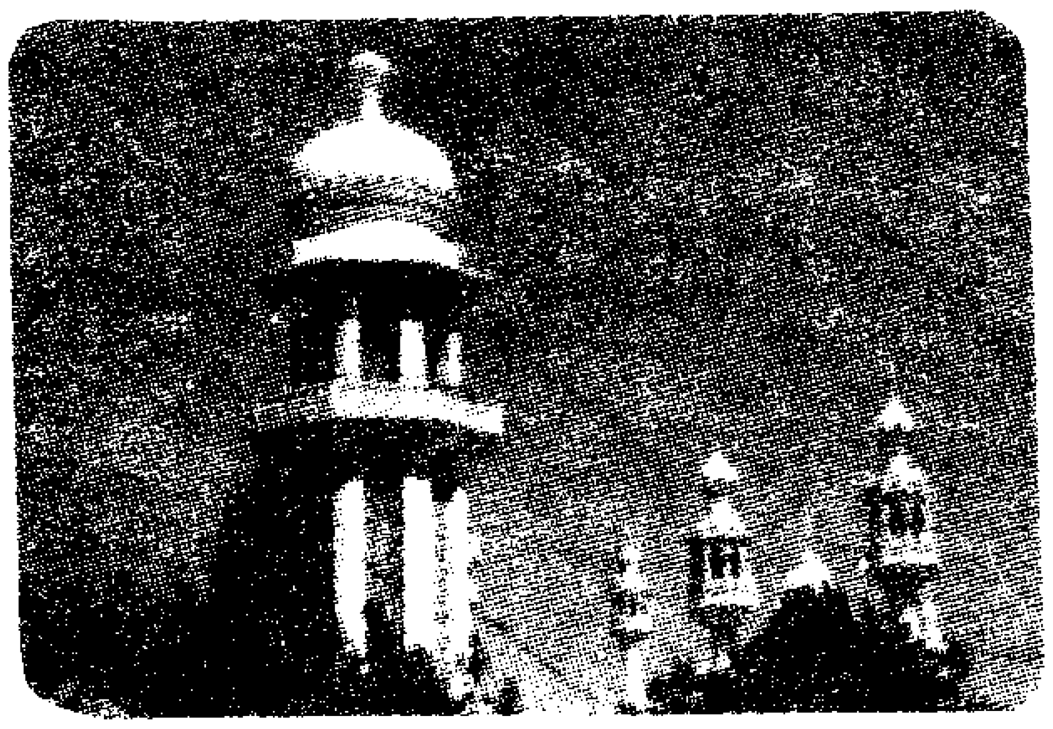

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

○ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی عمومی صحت بحمد اللہ کافی بہتر ہے ضعف و نقاہت اور آنکھوں کی تکلیف کے باوجود دو تین گھنٹے کے لیے دار العلوم تشریف لاتے ہیں اور باقاعدہ بخاری شریف اور کبھی ترمذی شریف کا ایک سبق پڑھاتے رہتے ہیں۔

○ دار المدرسین کے تین نئے زیر تعمیر مکانات مکمل ہو گئے ہیں مغربی جانب کے برساتی نالہ کی تعمیر کا کام جاری ہے جس پر ایک لاکھ روپے سے زائد مصارف آئیں گے اسی طرح دار العلوم کے جنوب میں عیدگاہ کے مشرق میں نئی خرید شدہ زمین کی حد بندی کا کام بھی ہو رہا ہے۔

○ سفارت مملکۃ عربیہ سعودیہ کے تعلیمی اور ثقافتی بیورو واقع لاہور کے ذریعہ کتابوں کا اہم ذخیرہ دار العلوم کو موصول ہوا۔ اسی طرح مولانا سمیع الحق نے اپنے دورۂ مصر کے شیخ الازہر اور مجمع البحوث الاسلامیہ کی طرف سے دی گئی کتابیں بھی کتب خانہ دار العلوم میں داخل کیں اسی طرح مولانا سید ظاہر شاہ مرحوم گڑھی دولت زئی مردان کے ورثا نے ان کی تقریباً ایک سو کتابیں دار العلوم میں داخل کیں۔ دار العلوم ان سب کا مشکور ہے۔

○ اس ماہ بھی دار العلوم میں ملک و بیرون ملک کے کئی اہم اصحاب علم و فضل نے قدم رنجہ فرمایا دار العلوم کو دیکھا اور حضرت مدظلہ کی زیارت کی بعض اہم اشخاص یہ ہیں۔ مولانا رشید الدین حمیدی مہتمم مدرسہ شاہی مراد آباد انڈیا۔ مولانا عبد الحفیظ مکی خادم خاص و خلیفہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مکہ معظمہ۔ جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب انجمن خدام القرآن لاہور۔ مولانا عبد اللہ خلجی مشیر صدر پاکستان معہ وفد علما بلوچستان

○ وفد علماء راولپنڈی و اسلام آباد (بہ سلسلہ تبلیغی جماعت) مولانا ابراہیم لونتھو جوہانسبرگ افریقہ۔

○ مولانا سمیع الحق صاحب اپنے بعض احباب اور اساتذہ مولانا عبد القیوم مولانا انوار الحق مولانا محمد ابراہیم اور جناب ممتاز خان کی معیت میں بقیۃ السلف مولانا عزیر گل مدظلہ اسیر مالٹا کی ملاقات اور مزاج پرسی کے لیے ان کے گاؤں گئے اور کافی وقت ان کی خدمت میں رہے مولانا کی بینائی بے حد کمزور ہے مگر بحمد اللہ عمومی صحت کافی تسلی بخش ہے۔

اظہار تعزیت پچھلے ماہ مولانا قاری سعید الرحمان صاحب جامعہ اسلامیہ راولپنڈی اور مولانا مفتی احمد الرحمان صاحب جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی کی والدہ محترمہ (جو حضرت اقدس مولانا عبد الرحمان کاملپوری شیخ الحدیث مظاہر العلوم سہارنپور کی اہلیہ تھیں کا انتقال ہوا) نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبد الحق مدظلہ نے پڑھائی اور دار العلوم کے کئی اور حضرات نے بھی شرکت کی۔ دار العلوم اور ادارہ الحق اس سانحہ غم میں برابر کا شریک ہے اور مرحومہ کے رفع درجات کا متمنی ہے تمام قارئین سے بھی ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی امید ہے (ادارہ)